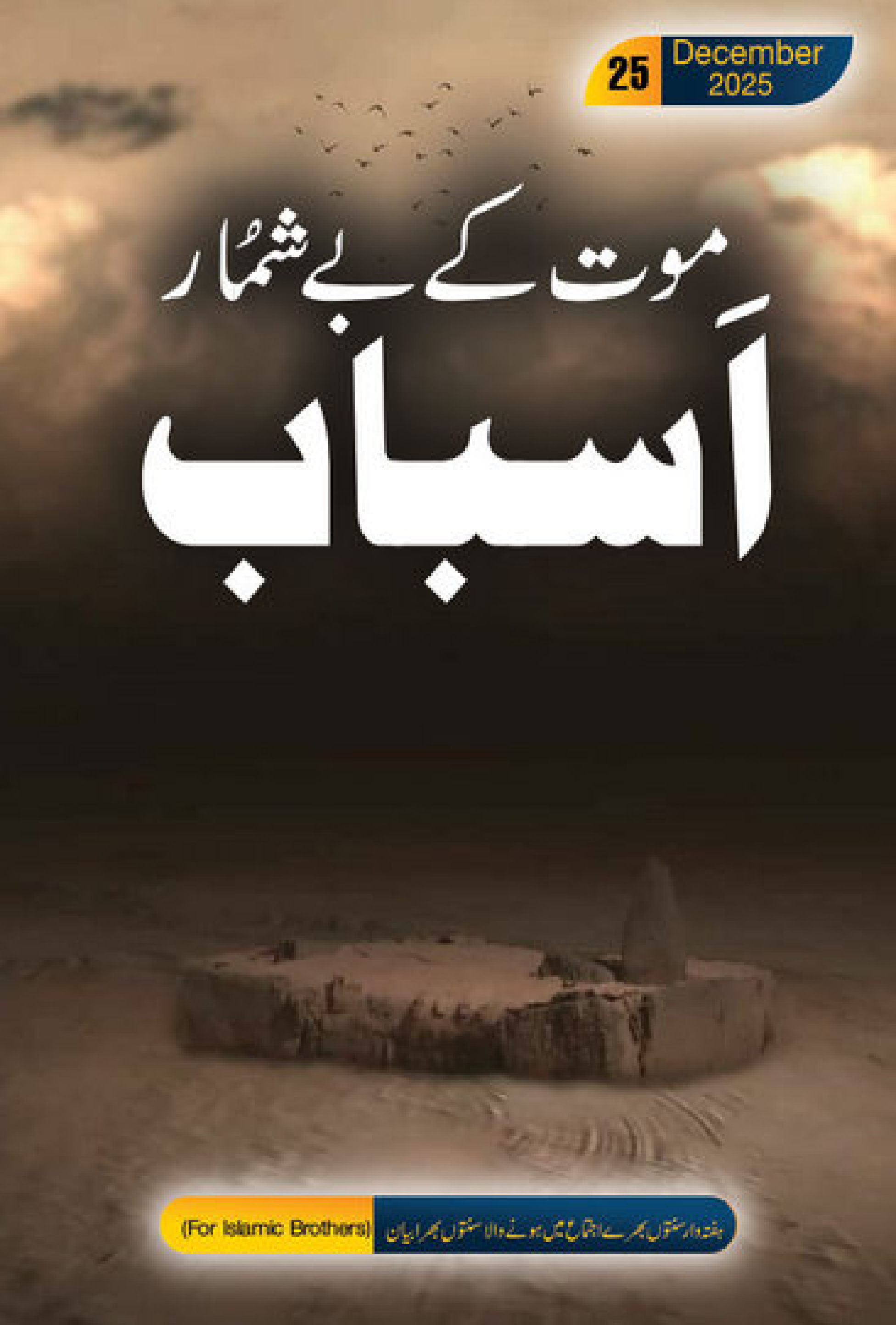

25 December 2025

موت کے بے شُمار اَسباب

(For Islamic Brothers) ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

25 دسمبر، 2025ء (متوقع اسلامی تاریخ: 4 رجب شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

موت کے بے شُمار اَسباب

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿..... اِنسان، موت اور اُمّید کی مثال صفحہ: 07

✿..... شَدّاد کی نصیحت صفحہ: 12

✿..... بادشاہوں کی کھوپڑیاں صفحہ: 14

✿..... نیو ائیر نائِٹ شبِ عِبرت ہے صفحہ: 18

پیشکش

اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيَة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: اَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زِیادہ میرے قَریب وہ شخص ہو گا، جو سب سے زِیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔[1]

نبی کے عاشقوں کی عید ہوگی عید محشر میں
کوئی قدموں میں ہوگا کوئی سینے سے لگا ہو گا
ترے دامانِ رحمت کی کُھلے گی حشر میں وُسعَت
وہ آ آ کر چھپے گا جو گنہگار اور بُرا ہو گا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[3]

1 ...ترمذی، ابواب الوتر، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ... الخ، صفحہ: 144، حدیث: 484۔
2 ...وسائل بخشش، صفحہ: 183۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءِ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جس نے ہنسایا، اسی نے رُلایا

روایات میں ہے: ایک مرتبہ مَلَکُ الموت (یعنی موت کا فرشتہ) حضرت عزرائیل علیہ السّلام کہیں بیٹھے تھے، بیٹھے بیٹھے مسکرانے لگے، پِھر تھوڑی ہی دیر بعد رونا شروع ہو گئے۔

رَبِّ کریم جو سب چھپی باتیں جانتا ہے، اللہ پاک نے فرمایا: اے مَلَکُ الموت...!! تم مسکرائے کیوں؟ پِھر روئے کیوں؟ عرض کیا: یا اللہ پاک! ایک مرتبہ تُو نے مجھے حکم دیا، میں ایک خاتُون کی رُوح قبض کرنے پہنچا، میں نے دیکھا کہ وہ دُور ریگستان میں تھی، اُس کے ساتھ اُس کا دُودھ پیتا بچہ (*Newborn Baby*) بھی تھا، اُس کے عِلاوہ دُور دُور تک کوئی موجُود نہیں تھا۔ اُس خاتُون کی رُوح قبض کرتے وقت مجھے بچے پر بہت رحم آیا اور میں رَو دیا تھا، بہرحال! حکم تھا، رُوح تو قبض کرنی ہی تھی، چنانچہ میں اُس بچے کو وہیں چھوڑ کر ماں کی رُوح قبض کر لایا۔ **آج اچانک اُسی بچے کے مُتَعَلِّق سوچ کر مجھے رونا آ گیا۔**

عرض کیا: اے مالِکِ کریم! یہ تھی میرے رونے کی وجہ۔ مسکرایا اِس لیے تھا کہ ایک مرتبہ میں ایک شخص کی رُوح قبض کرنے پہنچا، وہ بہت بُوڑھا تھا، کمر جھکی ہوئی تھی، لاٹھی کے سہارے چلتا تھا، جب میں رُوح قبض کرنے پہنچا، تب وہ ایک موچی (*Cobbler*) کے

پاس تھا، اُس کا جوتا ٹوٹ گیا تھا، وہ موچی سے کہہ رہا تھا: میرے جُوتے کا ایسا مَضْبُوط تَلْوا (*Sole*) لگاؤ! کم از کم سال تو گزار ہی جائے۔

اُسے دیکھ کر میں مُسْکرا پڑا کہ دیکھو! کتنا بُوڑھا ہو چکا ہے، میں ابھی اِس کی رُوح قبض کرنے والا ہوں اور یہ سال بھر زِندہ رہنے کی اُمّید لگائے بیٹھا ہے۔ آج اُسی بُوڑھے (*Old Man*) کے مُتَعَلِّق سوچ کر میں پھر سے مسکرا پڑا۔

اللہ پاک نے فرمایا: اے مَلَکُ الموت...!! اِنَّ الَّذِیْ اَبْکَاكَ هُوَالَّذِیْ اَضْحَكَكَ بیشک جس نے تجھے رُلایا، وہی ہے جس نے تجھے ہنسایا ہے۔

یعنی اے مَلَکُ الموت! وہ بچہ جس پر رحم کھا کر تمہیں رونا آیا تھا، یہ وہی تھا جو بڑا ہوا، لمبی عمر پائی، بُڑھاپے کو پہنچا، یہی وہ بُوڑھا تھا جس کی لمبی اُمّید کو دیکھ کر تم مسکرا دیئے تھے۔ (1)

پہلوانوں کو پچھاڑا موت نے	کھیل کتنوں کا بِگاڑا موت نے
ہاتھی جیسے بھی نہ چھوڑے موت نے	کیسے کیسے گھر اُجاڑے موت نے
قبر میں میّت اُترنی ہے ضرور	جیسی کرنی، ویسی بھرنی ہے ضرور

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قُدرتِ خُدا کی بھی کیا شان ہے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! اِس واقعہ پر غور کیجیے! اِس سے ہمیں 2 باتیں سیکھنے کو ملتی ہیں:

(1): سب سے پہلے تو اللہ پاک کی قُدرت دیکھیے! ایک دُودھ پیتا بچہ ہے، ایک اُس کی ماں ہے، بیچ ریگستان میں ہیں، دُور دُور تک کوئی موجود نہیں ہے۔ اِس حالت میں ماں کا بھی

1 ...عجائب بنی اسرائیل، صفحہ: 16۔

انتقال ہو گیا۔ اب سوچنے کی بات ہے: بچے کو اُٹھایا کس نے ہو گا؟ صَحرائی جانوروں سے بچایا کس نے ہو گا؟ پرورش کس نے کی ہو گی...؟

ہمارے گھروں میں بچے موجود ہیں ❁ پرورِش بھی پا رہے ہیں ❁ کچھ ظاہِری اسباب موجود ہیں ❁ دیکھ بھال کرنے کے لیے ماں موجود ہے ❁ کما کر لانے کے لیے والِد صاحِب موجود ہیں، اُس بچے کے پاس بیچ صَحرا میں کون تھا؟ کوئی نہیں تھا۔ پِھر بھی وہ بچہ زِندہ بچ گیا اور سالہا سال کی زندگی گزار کر بُڑھاپے کو بھی پہنچ گیا۔

پتا چلا؛ اسباب کے مُحْتَاج ہم لوگ ہیں، وہ مالِکِ کریم قادِرِ مُطْلَق ہے، بظاہِر جہاں سب اَسْباب (*Reasons*) ختم ہو جاتے ہیں، اُس کی قُدْرت وہاں بھی اسباب پیدا فرما دیتی ہے۔

وہ ہے منزہ شرکت سے | پاک سکون و حرکت سے
کام ہیں اس کے حکمت سے | کرتا ہے سب قدرت سے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ آمَنَّا بِرَسُوْلِ اللہ [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بڑی عمر کو پہنچنا بھی قدرت کی نشانی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارا یہ جو 5، 6 فِٹ کا وُجُود ہے نا، اِس پر بھی اللہ پاک کی قُدْرت ہی کام کرتی ہے، ہمارا اِس پر بھی اِختیار نہیں چلتا۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ نُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہم ماؤں کے پیٹ میں جسے چاہتے ہیں اُسے ایک مُقرَّر مدت تک ٹھہرائے

---

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 32۔

اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ (پارہ:17، سورۂ حج:5)	رکھتے ہیں، پھر تمہیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں پھر (عمر دیتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں کوئی پہلے ہی مَر جاتا ہے اور کوئی سب سے نِکّمی عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔

❁ بچہ ماں کے پیٹ میں کتنا عرصہ رہے گا، اِس پر نہ ماں کا اِختیار (**Authority**) ہے، نہ بچے کا ❁ بچہ جب پیدا ہو گیا، اب وہ بچپن ہی میں وفات پا جائے گا یا جوانی کی عمر کو پہنچے گا؟ اِس پر بھی ہمارا کوئی اِختیار نہیں ❁ جوان ہو گیا، اب بُڑھاپا بھی دیکھ پائے گا یا نہیں، اِس پر بھی ہم اِختیار نہیں رکھتے، کتنے ہیں جو بھری جوانی میں ہی موت کے گھاٹ اُتر جاتے ہیں اور کتنے ایسے ہیں، بُڑھاپے کو پہنچتے ہیں، بیچارے اتنے زیادہ ضعیف اور کمزور ہو جاتے ہیں کہ **موت چاہتے ہیں** مگر موت آتی نہیں ہے۔

یہ سب اُس مالِکِ کریم کے فیصلے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے، جیسے چاہتا ہے، ویسے ہی نوازتا ہے۔ اِس سے ہمیں سبق کیا ملتا ہے...؟ یہی کہ

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خُدا ہے
دِکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے
سفید اُس کا سیاہ اُس کا، نَفَس نَفَس ہے گواہ اُس کا
جو شعلۂ جاں جلا رہا ہے، بُجھا رہا ہے، وہی خدا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سامان سَو برس کا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مَلَکُ الموت علیہ السَّلام کے واقعہ میں جس بُوڑھے کا ذِکر

ہوا، اُس کے انداز میں بھی ہمارے لیے سبق ہے۔ وہ شخص بُوڑھا تھا، مَوچی سے کہہ رہا تھا: **جُوتے کو ایسا مضبوط تَلْوا (*Sole*) لگاؤ کہ کم از کم ایک سال تو نکال ہی جائے۔** اِدھر حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام پاس ہی کھڑے مسکرا رہے تھے کہ دیکھو...!! یہ ایک سال کی اُمِّید لگائے بیٹھا ہے جبکہ اِس کی موت کا وقت آ بھی چکا ہے۔

آگاہ اپنی موت سے کوئی بشر نہیں | سامان سو برس کا ہے پَل کی خبر نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! کم و بیش ہمارا حال بھی ایسا ہی ہے ❁ ہم نہیں جانتے کہ موت کب آنی ہے؟ ❁ مَعلُوم نہیں کہ اگلی سانس بھی لے پائیں گے یا نہیں ❁ کل کا سُورج دیکھنا بھی نصیب ہوگا یا نہیں ہوگا؟ ہم نہیں جانتے مگر ہماری خواہشوں، تمنّاؤں اور لمبی اُمّیدوں کو دیکھیں تو آیندہ کئی کئی سال کی منصوبہ بندی (*Planning*) کر کے بیٹھے ہوتے ہیں ❁ بڑھاپا اچھّا گزارنے کے لیے مال ابھی سے جمع کر رہے ہوتے ہیں ❁ بینک بیلنس (*Bank balance*) بڑھایا جا رہا ہوتا ہے ❁ آیندہ سالوں کے لیے چیزیں ذخیرہ (*Storage*) کر رہے ہوتے ہیں ❁ کوئی چھوٹی سی چیز بھی بازار سے خریدنی ہو تو پُوچھتے ہیں: کیا اِس کی وارنٹی ہے؟ جی ہاں! اِن چیزوں کی تو وارنٹی ہے مگر افسوس! ہماری کوئی وارنٹی نہیں ہے۔ آج جو ہم مَضْبُوط، پائیدار، کئی سال تک چلنے والی چیز خرید رہے ہیں، عین ممکن ہے کہ یہ یہیں کی یہیں رہ جائے اور ہم موت کے گھاٹ اُتر جائیں۔

اِنسان، موت اور اُمِّید کی مثال

صحابیٔ رَسول حضرت عبد اللہ بن مَسْعُود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چوکور ڈبہ (*Square Box*)

بنایا، اِس کے اندر ایک لکیر لگائی، پھر اِس لکیر کے دونوں طرف چھوٹی چھوٹی لکیریں لگائیں، پھر اِس ڈبے سے باہَر ایک لکیر کھینچی، پھر فرمایا: یہ (یعنی ڈبے کے اندر کی ایک لکیر) انسان ہے اور یہ (یعنی اس کے گرد چوکور ڈبہ) یہ موت ہے، جس نے انسان کو گھیر رکھا ہے، یہ چھوٹی چھوٹی لکیریں، مختلف آفات ہیں جو انسان کو چمٹی ہوئی ہیں، انسان ایک سے بچ جاتا ہے تو دوسری اُسے ڈَس (*Sting*) لیتی ہے اور وہ (یعنی ڈبے سے باہَر والی لکیر) انسان کی اُمّید ہے۔[1]

آتے ہوئے اذاں ہوئی، جاتے ہوئے نماز | اتنے قلیل وقت میں آئے اور چل دیئے

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! اِس عبرتناک حدیثِ پاک نے ہمارے حالات کی پُوری پُوری عکّاسی کر دی ہے۔ واقعی موت نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے ❁ ہم اپنے اردگرد موت کے اَسْباب پر غور کریں ❁ بجلی موت کا ذریعہ ہے ❁ ہماری گاڑی موت کا ذریعہ ہے ❁ بیماری موت کا ذریعہ ہے ❁ ہمارا کھانا ہمارے اندر اُتر کر زہر بھی بن سکتا ہے، لہٰذا یہ بھی موت کا ذریعہ ہے، یُوں غور کریں، موت نے ہمیں چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے اور ہم مختلف قسم کے مسائل میں پھنسے ہوئے ہیں ❁ کبھی بیماری آتی ہے ❁ کبھی تنگدستی آتی ہے ❁ کبھی بچوں کی فِکْر ❁ کبھی اپنی فِکْر ❁ کبھی کھانے کی فِکْر ❁ کبھی کمانے کی فِکْر ❁ ہم ہزار قسم کی فِکْروں اور مسائل و آفات میں گھرے ہوئے ہیں، جبکہ ہماری اُمّیدیں سالہا سال کی ہیں، ہمیں یہ نہیں مَعْلُوم کہ کل کا سورج بھی دیکھنا ہے یا نہیں مگر پلاننگ (***Planning***) ہمارے پاس 100 سال کی ہے، خواب ہم نے لمبے لمبے دیکھ رکھے ہیں۔ آہ! نہ جانے یہ خواب پُورے بھی ہو پائیں گے یا نہیں، پھر اگر پُورے ہو بھی گئے، تب بھی موت تو بہر حال آنی ہی آنی ہے، قَبْر میں تو اُترنا ہی اُترنا ہے، روزِ قِیامت بارگاہِ اِلٰہی میں پیشی تو ہونی ہی ہونی ہے...!! مگر افسوس!

---

1 ...بخاری، کتاب، الرقاق، باب فی الامل وطوله، صفحہ: 1581، حدیث: 6417 خلاصۃً۔

قَبْر کی، قِیامت کی ہمارے پاس کوئی پلاننگ (**Planning**) نہیں ہے۔

دُنیا کی عجیب مثال

ایک اور حدیث پاک سنیے! اور دیکھیے! ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں کیسے کیسے سمجھایا ہے کہ کسی طرح ہم بات سمجھ جائیں اور اِس پر عمل کرنے والے بن جائیں، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَثَلُ هٰذِهِ الدُّنْيَا مَثَلُ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ اَوَّلِهٖ اِلٰى آخِرِهٖ

اِس دُنیا کی مثال ایک کپڑے جیسی ہے اور کپڑا بھی وہ کہ جو شروع سے آخر تک کٹا ہوا ہے۔

فَبَقِيَ مُتَعَلِّقًا بِخَيْطٍ فِي آخِرِهٖ

بس آخر میں ایک دھاگے کے ساتھ اٹکا ہوا ہے۔

فَيُوشِكُ ذٰلِكَ الْخَيْطُ أَنْ يَنْقَطِعَ

پس قریب ہے کہ یہ دھاگا بھی ٹوٹ جائے گا۔[1]

کسی شاعِر نے بڑی خوبصورت عکّاسی کی، کہا:

اِک یہ جہاں، اِک وہ جہاں، دونوں جہاں کے درمیاں
ہے فاصلہ اک سانس کا، گر آگئی تو یہ جہاں، گر رُک گئی تو وہ جہاں

یہ صِرْف ایک ڈوری ہی تو ہے، مختصر سی ڈوری، کمزور سی ڈوری...!! چند منٹ آکسیجن (**Oxygen**) نہ ملے تو سانس رُکنے لگتی ہے، اٹک جاتی ہے، دَم گھٹ جاتا ہے، بس یہ ڈوری ٹوٹنے کی دَیر ہے، بندہ دُنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔ دُنیا کی یہی حقیقت ہے۔

---

1 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب قصر الامل، جلد:3، صفحہ:332، حدیث:122۔

ڈاکٹر کے سامنے موت ہو گئی

ایک واقعہ کسی کِتاب میں لکھا تھا: ایک شخص تھا، اپنے شہر کے ماہِر تَرِین ڈاکٹر (Specialist Doctor) کے پاس گیا، اپنا چیک اَپ (Check up) کروایا۔ ڈاکٹر صاحِب واقعی ماہِر تھے، اُنہوں نے اچھی طرح چیک اَپ کیا، خُون ٹیسٹ کروائے، رپورٹس (Reports) آ گئیں، وہ شخص اپنی رپورٹس لینے کے لیے ڈاکٹر صاحِب کے پاس پہنچا، ڈاکٹر صاحِب نے بڑی خُوشی اور تسلی کے ساتھ رپورٹس اُس شخص کو پکڑائیں اور کہا: آپ کی ساری رپورٹس ٹھیک ہیں، آپ کو کوئی مسئلہ فِی الحال نہیں ہے۔ اُس شخص نے وہ رپورٹس لیں، گھر جانے کے لیے ابھی مُڑا ہی تھا کہ وہیں گر گیا۔ دیکھا تو اس کی رُوح پرواز کر چکی تھی۔

بے وفا دُنیا پہ مت کر اِعتبار　　تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
موت آ کر ہی رہے گی یاد رکھ!　　جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے　　قبر میں تنہا قیامت تک رہے[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بڑھاپا موت کے گھاٹ اُتار دیتا ہے

حضورِ اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابنِ آدم کی مثال یہ ہے کہ اِس کے آس پاس 99 موتیں منڈلاتی رہتی ہیں، اگر ان سے بچ جائے تو بڑھاپے کو پہنچ جاتا ہے حتی کہ موت کے گھاٹ اُتر جاتا ہے۔[2]

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711۔
2 ...ترمذی، کتاب القدر، صفحہ: 519، حدیث: 2150۔

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: یعنی انسان کے لیے اَسْبابِ موت بے شمار (**Countless**) ہیں، ہر گھڑی موت سر پر کھڑی ہے لیکن اگر اللہ پاک کے حکم سے اِن سب سے بچ گیا تو آخر بڑھاپا تو آئے گا ہی جس کے بعد موت یقینی (**Confirm**) ہے۔[1]

تجھے پہلے بچپن نے برسوں کِھلایا	جوانی نے پھر تجھ کو مجنوں بنایا
بڑھاپے نے پھر آکے کیا کیا ستایا	اَجل تیرا کر دے گی بالکل صفایا
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

کھیل کتنوں کا بگاڑا موت نے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۶

(پارہ:7، سورۃ اَنْعام:6)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: کیا اِنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اِن سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا، اُنہیں ہم نے زمین میں وہ قوت و طاقت عطا فرمائی تھی جو تمہیں نہیں دی اور ہم نے اُن پر موسلا دھار بارش بھیجی اور اُن کے نیچے نہریں بہا دیں پھر اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُنہیں ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد دوسری قومیں پیدا کر دیں۔

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:424۔

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** عبرت، سخت عبرت کی بات ہے، دیکھئے! ہم سے پہلے اِس دُنیا میں کیسے کیسے لوگ آئے...!! ❁ فِرعَون جسے تاج و تخت و حکومت بخشی گئی، خُدائی کا دعویٰ کرنے والا بدبخت کافِر ❁ نمرود ❁ ہامان ❁ قارُون۔ وہ کیسی کیسی طاقتوں والے ❁ کیسے کیسے عہدوں والے ❁ مال و دولت والے ❁ عزّت و مرتبے والے ❁ رُعب و دبدبے والے۔ اُن کی بھی ہزاروں خواہشیں تھیں، لاکھوں تمنّائیں ہوں گی، بہت خواب سجائے ہوئے ہوں گے مگر افسوس! موت نے انہیں آدبوچا اور فنا کے گھاٹ اُتار دیا۔

پہلوانوں کو پچھاڑا موت نے | کھیل کتنوں کا بگاڑا موت نے

شَدَّاد کی نصیحت

تَابِعی بزرگ حضرت وَہَب بن مُنَبِّہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم خلیلُ اللہ عَلَیہِ السَّلام دورانِ سَفَر ایک پہاڑ پر پہنچے، وہاں ایک گھر تھا، جس کے دو دروازے تھے، آپ عَلَیہِ السَّلام اندر داخِل ہوئے، اندر ایک تخت تھا، اس کے اُوپَر کسی کی لاش رکھی تھی۔ اس کے اُوپَر 70 حُلّے (خوبصورت کپڑے) ڈلے ہوئے تھے، سَر کے پاس ایک تختی رکھی تھی، حضرت ابراہیم عَلَیہِ السَّلام نے اُس تختی کو پڑھا تو اُس پر لکھا تھا: میں شَدَّاد بن عاد ہوں ❁ میں ایک ہزار سال زِندہ رہا ❁ میں نے ایک ہزار لشکروں کو شکست دِی ❁ میں نے ہی شہر اِرَم بنایا۔ **مگر افسوس!** جب میری موت کا وقت آیا تو میری سب تدبیریں جواب دے گئیں ❁ میں نے دُنیا بھر سے طبیبوں کو اپنے محل میں جمع کیا مگر اُن میں سے کوئی بھی موت کو ٹال نہ سکا، پس جس نے مجھے دیکھا، اسے دُنیا کے دھوکے میں نہیں آنا چاہیے۔ **اے لوگو!** خُود پر دُنیا کے دروازے تنگ رکھو! ❁ تم اتنی بادشاہت کے

مالِک نہیں ہو، جس کا میں مالِک تھا❁ تم اتنا عرصہ زندہ نہ رہو گے، جتنا عرصہ میں زندہ رہا❁ تم اتنا جمع نہیں کر سکو گے، جتنا میں نے جمع کیا، ہاں! ہاں! سُن لو...!! دُنیا دھوکے باز ہے، قاتِل ہے، اپنے طلبگار کے ساتھ کھیل کھیلتی رہتی ہے۔ (1)

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتبار	تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
موت آ کر ہی رہے گی یاد رکھ!	جان جا کر ہی رہے گی یاد رکھ!
گر جہاں میں سو برس تُو جی بھی لے	قبر میں تنہا قیامت تک رہے
جب فرشتہ موت کا چھا جائے گا	پھر بچا کوئی نہ تجھ کو پائے گا
موت آئی پہلواں بھی چل دیئے	خوبصورت نوجواں بھی چل دیئے
دنیا میں رہ جائے گا یہ دبدبہ	زور تیرا خاک میں مل جائے گا (2)

دُنیا تو ہے اِک دھوکا

پیارے اسلامی بھائیو! دُنیا کو دارُالغُرُور (*The House of Pride*) کہتے ہے۔ یہ ایک دھوکے کا مقام ہے، اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ (پارہ:4، سورۂ اٰلِ عمران:185)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔

❁ ہم یہ سمجھتے ہیں ہم طاقتور ہیں ❁ ہم سمجھتے ہیں کہ ہم جوان ہیں ❁ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس پیسا ہے، مال ہے، دولت ہے، بینک بیلنس ہے ❁ بڑا عہدہ ہے ❁ کسی کو لمبی اُمّیدیں لے ڈوبتی ہیں ❁ کوئی اپنی ہشیاری اور چالاکی پر فخر کرتا ہے ❁ کسی کو اچھی آواز کا گھمنڈ ہوتا

---

1 ...نَوَادِرُ القلیوبی، الحکایۃ الحادیۃ والثلاثون بعد المائۃ...الخ، صفحہ:97و98ملتقطاً۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:711۔

ہے ❁ کوئی اپنی عقل کے غرور میں کھویا رہتا ہے۔ مگر افسوس! یہ دُنیا دھوکا ہے، وقت گزرتے کچھ خبر ہی نہیں ہوتی، آخر حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلام تشریف لاتے ہیں، آخری ہچکی آتی ہے، سانس اٹکتی ہے اور سب کچھ دھرے کا دھرا رہ جاتا ہے، کہاں گئی دولت، کہاں گئی، جوانی، کہاں گئی طاقت اور کہاں گیا وہ عہدہ...!!

بے وفا دنیا پہ مت کر اِعتبار | تُو اچانک موت کا ہو گا شکار
دنیا میں رہ جائے گا یہ دبدبہ | زور تیرا خاک میں مل جائے گا
تیری طاقت، تیرا فن، عُہدہ تِرا | کچھ نہ کام آئے گا سرمایہ ترا[1]

بادشاہوں کی کھوپڑیاں

حضرت سکندر ذُو القرنین (*Alexander Zulqarnain*) رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ جن کا ذِکر قرآنِ کریم میں بھی آیا ہے، یہ بھی بہت بڑے بادشاہ تھے، انہوں نے مشرق و مغرب کا سفر کیا۔ روایت میں ہے: ایک مرتبہ یہ ایک ایسے شہر میں پہنچے، وہاں لوگوں کے پاس دُنیوی مال بالکل نہیں تھا، انہوں نے قبریں تیار کر رکھی تھیں، جب صبح ہوتی تو وہ قبروں کی طرف آتے، ان کی یاد تازہ کرتے، انہیں صاف کرتے اور ان کے قریب نمازیں پڑھتے رہتے۔ یہ عجیب لوگ تھے، گھاس، پتے اور سبزیاں وغیرہ کھا کر پیٹ بھر لیتے اور اللہ پاک کی عبادت میں مصروف رہتے تھے۔ حضرت سکندر ذُو القرنین رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ ان کے سردار کے پاس تشریف لائے، سلام دُعا وغیرہ کے بعد کہا: میں تمہیں ایسی حالت میں دیکھ رہا ہوں کہ کسی قوم کو اِس حالت میں نہیں دیکھا۔ سردار بولا: کس حالت کی بات کر رہے ہیں؟ فرمایا: یہی کہ تمہارے پاس دُنیوی مال و متاع کچھ بھی نہیں ہے ❁ سردار بولا: ہم سونا

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 711 ملتقطاً۔

(Gold) چاندی (Silver) جمع کرنے کو بُرا سمجھتے ہیں کیونکہ جسے یہ چیزیں ملتی ہیں، وہ ان میں مگن ہو کر آخرت کو بھول بیٹھتا ہے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے پوچھا: تم نے قبریں کیوں تیار کر رکھی ہیں؟ ❁ سردار نے کہا: یہ اِس لیے تاکہ جب ہم قبروں کو دیکھیں تو ان کی یاد تازہ ہو اور اِس کے ذریعے ہم دُنیا کی لالچ سے رُک جائیں۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے پوچھا: تم لوگ گھاس، پتّے اور سبزیاں وغیرہ ہی کیوں کھاتے ہو؟ ❁ سردار بولا: کھانا جب حلق سے اتر جاتا ہے (چاہے وہ کیسا ہی ہو) پھر اِس کا کوئی مزہ باقی نہیں رہتا۔

اِن سوال جواب کے بعد سردار نے ہاتھ بڑھا کر ایک کھوپڑی اُٹھائی اور کہا: حضرت ذُو القرنین! کیا آپ جانتے ہیں یہ کون ہے؟ فرمایا: نہیں۔ سردار بولا: یہ ایک بادشاہ تھا۔ اللہ پاک نے اِسے دُنیا والوں پر شاہی عطا فرمائی تھی مگر اِس نے ظُلم و ستم کیا اور سرکش بن گیا۔ پھر کیا ہونا تھا؛ آخِر ایک وقت آیا، اِس کی بھی رُوح نکلی اور یہ موت کے گھاٹ اُتر گیا۔ اب یہ راستے میں پڑے پتھر کی طرح بالکل بیکار ہے۔ ہاں! اِس کے اعمال شُمار کر لیے گئے ہیں، جن پر آخرت میں اِسے سزا دی جائے گی۔ اتنا کہنے کے بعد سردار نے ایک اور کھوپڑی اُٹھائی اور کہا: اے حضرت ذو القرنین! کیا آپ جانتے ہیں یہ کون ہے؟ فرمایا: نہیں جانتا، بتاؤ! یہ کون ہے؟ سردار بولا: یہ بھی ایک بادشاہ تھا۔ یہ پہلے والے بادشاہ کے ظُلم اور زیادتیاں دیکھ چکا تھا، لہٰذا اِس نے عاجزی اختیار کی، اللہ پاک سے ڈرا اور عدل و انصاف کے ساتھ حکومت کرتا رہا۔ آخر اِس کو بھی موت آئی، اِس کے بھی اَعْمال شُمار کر لیے گئے، آخرت میں اسے ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ [1]

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے | مکیں ہو گئے لا مکاں کیسے کیسے

[1] ... مکاشفۃ القلوب، باب فی بیان ذم الدنیا والتحذیر منھا، صفحہ: 316 و 317 ملتقطاً۔

ہوئے نامور بے نشان کیسے کیسے	زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے
جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے	یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

نیو ائیر نائِٹ (New Year Night) اور طوفانِ بدتمیزی

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بات سچ ہے، موت آنی ہے، آنی ہی آنی ہے۔ یہ کسی طرح بھی ٹالی نہیں جاسکتی۔ ہم یہ بات جانتے ہیں، پھر بھی دُنیا کے کھیل تماشوں میں لگے رہتے ہیں ❁ کبھی سوشل میڈیا (Social media) ❁ کبھی پکنک (Picnic) ❁ کبھی بے جا ہوٹلنگ (Hotelling) ❁ کبھی دوستوں کے ساتھ خوش گپیوں کی بیٹھک ❁ اب تو بلکہ یکم جنوری آنے والی ہے، **نیو ائیر نائٹ** (New Year Night)...!! آہ! جُونہی نیا سال آتا ہے، نوجوان وہ اُدھم مچاتے ہیں کہ **اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!!**

ہونا تو یہ چاہیے کہ نیا سال شروع ہو تو ہم موت کی فِکر کریں، پچھلے سال کا جائزہ لیں، نیکیاں کرنے میں جو کمی رہ گئی، اُسے پُورا کرنے کی سوچیں، جو گُناہ کر بیٹھے، اُن سے توبہ کریں مگر افسوس! نئے سال کی ابتدا ہی گُناہوں اور بُرے کاموں سے کی جاتی ہے۔ 31 دسمبر کی رات کو 12 بجتے ہی **نیو ائیر نائٹ** (New Year Night) کے نام پر طوفانِ بدتمیزی برپا ہوتا ہے ❁ بالخصوص نوجوان تو کچھ زیادہ ہی آپے سے باہر ہو جاتے ہیں ❁ ناچ گانے کی محفلیں سجتی ہیں ❁ شراب پی جاتی ہے ❁ جُوا کھیلا جاتا ہے ❁ رات کو 12 بجتے ہی کروڑوں روپے آتش بازی (Fireworks) کے نام پر جلا کر راکھ کر دیے جاتے ہیں ❁ ہوائی فائرنگ ہوتی ہے ❁ منچلے نوجوان سڑکوں پر اُودھم مچاتے ہیں ❁ کئی نوجوان تو وَن وِیلنگ (One Wheeling) کرتے ہوئے موت کے گھاٹ بھی اُتر جاتے ہیں ❁ یونہی

نیو ائیر نائٹ(*New Year Night*)کے نام پر ہونے والے فنگشنز(*Functions*)میں کئی افراد زہریلی شراب پی کر یا ہوائی فائرنگ کے سبب یا آتش بازی کے نتیجے میں آگ میں جھلس کر بھی موت کے گھاٹ اُترتے ہیں۔

36نوجوان موت کے گھاٹ اتر گئے

کراچی کی ریلوے کالونی کا واقعہ ہے۔ایک مَرتبہ **رمضان شریف** کا مہینا تھا،اس بابرکت مہینے کی بابرکت راتوں کا تقدّس پامال کرتے ہوئے،ریلوے کالونی کے کل 40نوجوانوں نے رقص کی ایک محفل سجانے کا پروگرام بنایا۔ محفل میں ناچ گانے کے ساتھ شراب وکباب کا بندوبست بھی تھا۔جُونہی شام کے سائے گہرے ہوئے،ان نوجوانوں نے اکٹھے ہو کر ناچ گانا شروع کر دیا،ساتھ ہی ساتھ شراب کے جام چھلکانے لگے۔اِس طرح انہوں نے پوری کالونی میں وہ اودھم مچایا کہ خدا کی پناہ۔اِس دوران چند نوجوان شراب کے نشے میں دھت ہو کر لڑکھڑائے اور دھڑام سے نیچے گر گئے۔ دوسرے نوجوانوں نے اِن کے گرنے پر ایک زوردار قہقہہ لگایا اور ساتھ ہی شراب کا دور تیز کر دیا۔

یوں جام پر جام بنتے رہے،رقص ہوتا رہا اور نوجوان دنیا سے بے نیاز اس محفل کے رنگ میں رنگتے چلے گئے۔رات گہری ہونے کے ساتھ ساتھ نوجوان شراب پیتے جاتے اور تھرتھراتے ہوئے فرش پر گرتے جاتے،یہاں تک کہ فرش پر ان کی تعداد بڑھتی چلی گئی۔اچانک ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا:اِن سب کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ سب کیوں سوگئے ہیں؟دوسرے نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے اپنے دوستوں کو فرش پر پڑے دیکھا اور اس کے بعد اپنے دوست کی طرف دیکھا تو دونوں معاملے کی نوعیت کو بھانپ گئے۔ لٰہذا

انہوں نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی اور جب پولیس محفل میں پہنچی تو 27 نوجوان فرش پر تڑپ تڑپ کر جان دے چکے تھے جبکہ جو زندہ بچے تھے وہ بھی بری طرح تڑپ رہے تھے۔ پولیس نے فوری طور پر زندہ بچ جانے والوں کو ہسپتال پہنچا دیا۔ یوں ریلوے کالونی میں رمضان کے مقدس مہینے میں سجنے والی رقص و سرور کی محفل موت کی محفل بن گئی اور 36 نوجوان زہریلی شراب کے گھاٹ چڑھ گئے۔[1]

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی | جہاں تاک میں ہر گھڑی ہو اَجَل بھی
بس اب اپنے اس جہل سے تُو نکل بھی | یہ جینے کا انداز اپنا بدل بھی
جگہ جی لگانے کی دُنیا نہیں ہے | یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

نیو ائیر نائِٹ شبِ عِبرت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! نیو ائیر نائٹ شبِ غفلت نہیں بلکہ شبِ عبرت ہے۔ جی ہاں! دِن رات کا آنا جانا، سورج کا نکلنا، پھر ڈُوب جانا، دِن، ہفتے، مہینے اور سالوں کا گزرتے جانا موت کا قاصِد ہے، اس میں بھی سامانِ عبرت ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ ۚ۝۶ (پارہ:30، سورۂ انشقاق:6)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اے انسان! بیشک تو اپنے ربّ کی طرف دوڑنے والا ہے پھر اس سے ملنے والا ہے۔

❁ حضرت فُضَیل رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے ایک شخص سے پوچھا: تمہاری عمر کتنی ہو گئی؟ کہا: 60 سال۔ فرمایا: 60 سال سے تم اللہ پاک کی طرف سَفَر کر رہے ہو، عنقریب اس کی بارگاہ

1 ...برائیوں کی ماں، صفحہ: 14-15۔

میں پہنچ جاؤ گے۔[1] ❀ صحابیِ رسول حضرت ابو درداء رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: تمہاری زِندگی دِنوں کا مجموعہ ہے، جب ایک دِن گزر گیا تو تمہاری زِندگی کا ایک حِصّہ پُورا ہو گیا۔[2] کسی دانا کا قول ہے: آدمی اس دُنیا پر کیسے خوش ہو سکتا ہے، جبکہ یہاں دِن مہینوں کو، مہینے سالوں کو، سال زِندگی کو کم کرتے چلے جارہے ہیں۔[3]

زِندگی کم ہونے پر خوشیاں منانے والے عجیب لوگ

علّامہ اِبْنِ رجب حنبلی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے سال گزرنے پر خوشیاں منانے والو! تم اَصْل میں اپنی زِندگی گھٹنے پر خوش ہورہے ہو۔[4] مزید فرماتے ہیں: اے وہ شخص! جس کا ایک کے بعد ایک سال گزرتا جارہا ہے مگر وہ خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوتا، اے وہ شخص! جس کا سال گزر گیا مگر ابھی تک گُناہوں کے سمندر میں ڈوبا ہوا ہے،[5] روزِ قیامت جب تم اللہ پاک کے حُضُور حاضِر کیے جاؤ گے تو تمہارے پاس کیا بہانہ ہو گا؟ اس غفلت اور گُناہوں بھری زِندگی کا کیا عُذْر پیش کرو گے...!!

بہتر کون...؟

ترمذی شریف میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سُوال ہوا: اَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ؟ یعنی بہترین آدمی کون ہے؟ فرمایا: مَنْ طَالَ عُمْرُہٗ وَحَسُنَ عَمَلُہٗ جس کی عمر لمبی اور اَعْمال اچھے ہوں۔ پھر پوچھا گیا: اَیُّ النَّاسِ شَرٌّ؟ سب سے بُرا

---

1 ... لطائف المعارف، صفحہ: 405۔
2 ... لطائف المعارف، صفحہ: 405۔
3 ... لطائف المعارف، صفحہ: 406۔
4 ... لطائف المعارف، صفحہ: 405۔
5 ... لطائف المعارف، صفحہ: 407۔

بندہ کون ہے ؟ فرمایا: مَنْ طَالَ عُمُرُہٗ وَ سَاءَ عَمَلُہٗ جس کی عمر لمبی اور اَعْمَال بُرے ہوں۔ (1)

اللہ! اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! ہم غور کریں، کتنے لوگ ہیں جو پچھلے سال دُنیا سے رخصت ہو گئے، یقیناً ہمیں مہلت ملی ہوئی ہے، ہماری سانسیں اب بھی چل رہی ہیں، یقیناً نیا سال ملنا کوئی خوشی کی بات نہیں، دیکھنا تو یہ ہے کہ ہمارے اَعْمَال کیسے ہیں؟ اچھا وہ ہے جس کی عمر لمبی ہو اور اَعْمَال اچھے ہوں اور اگر نیا دِن تو ملے، نیا ہفتہ، نیا مہینا، نیا سال دیکھنا تو نصیب ہو مگر اَعْمَال بُرے ہی رہیں، پہلے گُناہوں میں ڈوبا ہوا تھا، نیا سال ملنے پر بھی گُناہوں میں مبتلا رہے، پہلے غفلت میں دِن گزر رہے تھے، نیا سال شروع ہونے پر بھی غفلت طارِی رہے، ایسا شخص اچھا نہیں، بہت بُرا ہے۔

صِدِّیقین کا ایک پیارا وَصْف

منقول ہے: ایک نیک بندے کی قسمت جاگی، اسے خواب میں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، عرض کیا: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے نصیحت کیجیے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس کے 2 دِن ایک جیسے ہوں (یعنی کل جیسا گزرا، آج بھی ویسا ہی گزرے، کل 5 نیکیاں کی تھیں، آج بھی 5 ہی نیکیاں کیں، نیکیوں میں اضافہ نہ ہوا، یا کل گُناہوں میں گزرا تھا، آج بھی گُناہوں ہی میں گزرا، توبہ نہ کی، ایسا شخص) دھوکے میں ہے اور جس کا آج کل سے زیادہ بُرا ہو، وہ ملعون ہے۔ (2)

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: صِدِّیقین (یعنی بہت بلند رُتبہ اولیائے کرام) اس بات سے حیا کرتے

---

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ما جاء فی طول العمر للمؤمن، صفحہ:557، حدیث:2330۔

2 ...لطائف المعارف، صفحہ:400۔

ہیں کہ ان کا آج کادِن کل جیسا گزرے (یعنی وہ ہر دِن نیکیوں میں کچھ نہ کچھ اِضافہ ہی کرتے ہیں)۔[1]

کاش! ہمیں بھی نصیحت ملے، ہم بھی عبرت لیں، فِکرِ آخرت اپنائیں، ایک سال تو ختم ہونے کے قریب ہے، آیندہ سال ہم بدل جائیں، اپنے اخلاق، کردار، عادات میں تبدیلی لائیں، نیا سال اچھے انداز میں، گُناہوں سے بچتے ہوئے، نیکیوں میں گزارنے کی کوشش کریں۔

پیارے اسلامی بھائیو! سال بدلتے ہیں، کاش! اِس سال صِرف سال نہ بدلے، ہم بھی بدل جائیں، کاش! ہم عِبرت لیں، سال بدل رہا ہے، ہم بھی اپنی عادتیں بدلیں، گُناہوں کی عادَت ہے تو توبہ کرلیں ❁ نمازیں نہ پڑھنے کی عادَت ہے تو پانچوں وقت کی نماز پابندی سے باجماعت پڑھنے والے بن جائیں ❁ تَہَجُّد کی عادَت اپنالیں ❁ اِشراق، چاشت اور اَوّابین کے نوافِل پڑھنے کی عادَت بنالیں ❁ درودِ پاک کی کثرت کیا کریں ❁ قافلوں میں سَفَر کو مَعْمُول بنائیں ❁ اپنے اَعْمَال کا جائِزہ لینے اور نیک اَعْمَال کا رسالہ پُر کرنے کی عادَت بنا لیں ❁ نیکی کی دعوت دینے والے بنیں ❁ سنّتوں بھرا لباس اپنائیں ❁ سنّت کے مطابق زلفیں رکھ لیں ❁ داڑھی شریف سجالیں ❁ عمامے کا تاج سجالیں ❁ غصہ کرنے کی عادَت ہے تو حِلْم اپنالیں ❁ حسد، تکبر، خود پسندی وغیرہ باطنی امراض سے دِل صاف کریں ❁ اچھی عادات اپنائیں، اچھے انداز اپنائیں اور جنّت میں لے جانے والے کاموں میں مَصْرُوف ہو جائیں۔ کاش! سال بدلنے کے ساتھ ہم بھی بدل جائیں۔

نیو ائیر نائٹ (New Year Night) میں کرنے کے کام

پیارے اسلامی بھائیو! نیا عیسوی سال شروع ہو رہا ہے ❁ اس موقع پر اپنے اَعْمَال کا

---

1 ... لطائف المعارف، صفحہ: 400 ملتقطاً۔

جائزہ لینا چاہیے، مثلاً: ہم غور کریں کہ پچھلی مرتبہ جب نیا سال شروع ہوا تھا، اس وقت سے لے کر اب تک ہم کتنی نیکیاں کمانے میں کامیاب ہو سکے؟ آہ! اَعْمال نامے میں کتنے گُناہوں کا اِضَافہ کر بیٹھے...! ❁ نئے سال کی ابتدا کے موقع پر ہم اپنے گُناہوں سے توبہ کریں ❁ نیا سال شروع ہو رہا ہے، نئے سال کی ابتدا نیکیوں سے کی جائے ❁ ذِکْرُ اللہ سے کی جائے ❁ نعت خوانی سے کی جائے ❁ سجدوں سے کی جائے ❁ یہ نیا سال مِل جانا، زِندگی کے اتنے لمحات نصیب ہو جانا، یہ بھی تو اللہ پاک کی نعمت ہے، اس کا شکر ادا کیا جائے ❁ نئے سال کے نئے اَہداف بنائے جائیں، اچھی اچھی نیّتیں کی جائیں مثلاً ❁ اس آنے والے نئے سال میں اتنی تِلاوت کروں گا ❁ اتنے درودِ پاک پڑھوں گا ❁ اب ساری نمازیں پڑھوں گا ❁ اگر قضا نمازیں ہیں تو انہیں جلد سے جلد ادا کر لینے کی نیّت کی جائے ❁ رمضان شریف آنے والا ہے، اعتکاف کی نیّت کر لی جائے ❁ ہر ماہ قافلے میں سَفَر کی نیّت کی جائے ❁ نیک اَعْمال کا رسالہ روزانہ پابندی کے ساتھ پُر کرنے کی نیّت کی جائے ❁ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع اور ہفتہ وار مَدَنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کی نیّت کی جائے۔

نیو ائیر نائٹ اور مدنی مذاکرہ

نیو ائیر نائٹ(*New Year Night*) کو نیکیوں میں گزارنے کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس رات کو عموماً مدنی چینل پر بَراہِ راست(*Live*) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، اِس مدنی مذاکرے میں حاضِری کی نیّت فرما لیجیے۔ اے کاش! ہمیں غفلت سے بیداری نصیب ہو

جائے، اللہ پاک ہم سب کو نیک بننے، نیکیاں کرنے اور وقت کی قدر جاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیج بونے کا مہینا

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رَجَب شریف کی آمد ہے، یہ نیکیوں کا مہینا ہے۔ اس میں خوب عبادت کیجیے! ❁ نفل روزے رکھنے کا اہتمام کیجیے، حدیثِ پاک کے مُطَابِق رَجَب کے پہلے دِن کا روزہ 3 سال، دوسرے دِن کا رَوزہ 2 سال کا اور تیسرے دِن کا روزہ ایک سال کا کفارہ ہے، پھر ہر دِن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے۔ [1]

لہٰذا جلدی کیجیے! رمضان کا انتظار مت کیجیے! آج اور ابھی سے ہی نیکیاں کرنا شروع کر دیجیے! صُوفیائے کرام فرماتے ہیں: رَجَب بیج بونے کا مہینا ہے، شعبان پانی دینے کا اور رَمضان شریف فصل کاٹنے کا مہینا ہے۔ یعنی رَجَب میں نوافِل میں خوب کوشش کرو! شعبان میں اپنے گناہوں پر آنسو بہاؤ اور رَمُضان میں اللہ پاک کو راضی کرکے اس کھیت کو خیریت سے کاٹو! [2]

میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائل ہوں | مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولا
بَراءَت دے عذابِ قبر سے، نارِ جہنّم سے | مہِ شعبان کے صدقے میں کر فضل و کرم مولا
عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دِل | رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولا [3]

اللہ پاک ہمیں کثرت کے ساتھ نیکیاں کرنے والا، نیکیوں میں دل لگانے والا بننے کی

---

1 ...جامع صغیر، صفحہ: 311-312، حدیث: 5051۔
2 ...مراۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 330 بتغیر۔
3 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 98۔

توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عرسِ خواجہ کی دعوت

پیارے اسلامی بھائیو! رجب شریف کی 6 تاریخ کو بَرِّ صغیر (Subcontinent) کی عظیم علمی و روحانی شخصیت، خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ عرس شریف ہوتا ہے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ 537 ہجری میں پیدا ہوئے ❁ نامِ پاک: حَسَن ہے جبکہ غریب نواز، سلطانُ الہند، وارثُ النّبی، عطائے رسول وغیرہ مشہور اَلْقاب ہیں(1) ❁ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ والِد اور والدہ دونوں کی طرف سے سَیِّد زادے ہیں(2) ❁ ظاہری و باطنی علوم حاصِل کرنے کے بعد ہند کے علاقے اجمیر میں عِلْم و معرفت کا فیضان تقسیم کرتے ہوئے 96 سال کی عمر میں، 6 رجب، 627 ہجری، بروز پیر شریف، صبح فجر کے وقت انتقال فرما گئے۔ انتقال کے وقت آپ رَحمۃُ اللہِ علیہ کی نورانی پیشانی پر لکھا تھا: ھٰذَا حَبِیْبُ اللہِ مَاتَ فِیْ حُبِّ اللہِ یعنی اللہ کا مَحْبُوب بندہ، محبّتِ الٰہی میں وِصال کرگیا۔(3)

تمام عاشقانِ خواجہ، خواجہ حضور کے عرس مبارک کا اہتمام کیجیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام مختلف مقامات پر عرسِ خواجہ حضور کا اہتمام کیا جاتا ہے، جن سے ہو سکے اِن اجتماعات میں شرکت کیجیے گا، اللہ پاک ہمیں اولیا کے فیضان سے حصّہ نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...فیضانِ خواجہ غریب نواز، صفحہ: 3 بتغیر قلیل۔
2 ...مرآۃ الاسرار، صفحہ: 592 خلاصۃً۔
3 ...ہند کے راجہ، صفحہ: 78 بتغیر قلیل۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: دَرس

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لله! آج کے اِس پُر فِتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اُمّت کو نیک نمازی، سُنّتوں کا پابند بنانے کی کوشش میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام درس بھی ہے۔

مسجد، چوک، مارکیٹ خصوصاً گھر میں جہاں جہاں موقع ملے درس دینے کی کوشش کیجیے! دے نہ سکیں تو اِس میں شرکت کیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا ❁ مسجد درس میں شامل ہونے کی صورت میں اتنی دَیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا ❁ گھر سے ہی دَرس میں شرکت کی نِیّت کر کے چلیں گے تو راہِ عِلْمِ دِین میں چلنے کا ثواب ملے گا ❁ اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! مخلوقات حتیٰ کہ دریا کی مچھلیاں بھی دُعا کریں گی۔ آیئے! ترغیب کے لیے ایک مَدَنی بہار سنتے ہیں:

ہوٹل کی زینت بننے والا نوجوان

حیدرآباد، سندھ کے مقیم ایک اسلامی بھائی اپنا واقعہ کچھ یوں بیان کرتے ہیں: ایک دن میں کسی ہوٹل پر بیٹھا چائے پی رہا تھا کہ سُنّتوں بھرا لِباس پہنے ایک اسلامی بھائی میرے قریب آئے اور گرم جوشی سے ہاتھ ملایا اور بولے: پیارے بھائی! باہَر چوک دَرس ہو رہا ہے۔ آپ چند منٹ عِنَایَت فرما دیں اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ڈھیروں نیکیوں کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔ میں ان کی خوش اَخلاقی و ملنساری سے متاثّر (*Impress*) ہو کر ہاتھوں ہاتھ

ان کے ساتھ چل پڑا۔ باہَر ایک اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** سے دَرْس دے رہے تھے، دوسرے اسلامی بھائیوں کی طرح میں بھی دَرْس سننے میں مصروف ہو گیا، دَرْس سُن کر میرا دِل چوٹ کھا گیا، میں نے سچے دِل سے توبہ کی اور اسلامی بھائیوں کی صحبت اختیار کر لی، جس کی بدولت کبھی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سَعادَت تو کبھی قافلوں میں عاشِقانِ رَسول کے ساتھ سَفَر نصیب ہونے لگا۔ رَفْتہ رَفْتہ میں دِینی ماحول کے قریب سے قریب تَر ہوتا چلا گیا، بالآخر ہوٹلوں کی زِینَت بننے والا نوجوان چوک دَرْس کی بَرکت سے آج اَلْحَمْدُلِلّٰہ! عاشقانِ رسول کے ساتھ مَسْجِد میں وقت گزارنے والا بن گیا۔[1]

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث و رضا دینی ماحول
سَنور جائے گی آخرت ان شاء اللہ | تم اپنائے رکھّو سدا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال (Naik Amal) موبائِل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور نیک اعمال میں اضافے کے لئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: **نیک اعمال (Naik Amal)** یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، اس اپلی کیشن میں: اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طالب علموں کے لئے الگ، الگ رسائل موجود ہیں ❁ اس کو 6 مختلف زبانوں ❁ انگریزی ❁ اردو ❁ ہندی ❁ بنگلہ ❁ گجراتی اور ❁ سندھی میں استعمال کیا جا سکتا ہے ❁ اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں ❁ ہر سُوال کے نیچے ہر ماہ کے مُطابِق خانے

1 ...میں نے ویڈیو سینٹر کیوں بند کیا، صفحہ: 12 ملخصًا۔

ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اس کے مُطَابق زِندگی گزاریئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سن لیجیے، ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشاء کے بعد 8 بجے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **حضرت سفیان ثوری** رَحمۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ **کے 87 ارشادات** رسالے کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً: واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! ❁ حضرت خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ: دنیا بھر میں جن کی ولایت کا چرچہ ہے، لوگ آپ رَحمۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ سے عقیدت رکھتے ہیں اور آپ کے مَزار پر حاضری دیتے ہیں، آپ رَحمۃُ اللّٰهِ عَلَیْہ کے مقام و مرتبہ اور آپ کی سیرتِ مبارکہ کے روشن پہلوؤں کو جاننے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کے 2 رسائل کا مطالعہ

ضرور کریں (1): کراماتِ خواجہ (2): فیضانِ خواجہ غریب نواز۔

❁ مکتبۃُ المدینہ دے رہا ہے، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی لکھی ہوئی بڑی ہی پیاری کتاب **نماز کے احکام**۔ پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ (*Special Discount*)۔ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 31 دسمبر 2025 تک اسپیشل ڈسکاؤنٹ پر **690 روپے** کی بجائے **566 روپے** میں قیمتاً طلب کی جاسکتی ہے۔

گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کے کال سینٹر پر رابطہ کریں

03131139278

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سونے جاگنے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے تو اپنے آپ کو ملامت کرے۔ (2)

---

1 ... تاریخِ ابنِ عساکر، رقم: 829، انس بن مالک ... الخ، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... مسندِ ابی یعلٰی، جلد: 4، صفحہ: 121، حدیث: 4915۔

اے عاشقانِ رسول! سونے سے پہلے بستر کو اچھی طرح جھاڑ لیجیے تاکہ کوئی کیڑا وغیرہ ہو تو نکل جائے ❀ سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیجیے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا یعنی اے اللہ پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں (یعنی سوتا اور جاگتا ہوں) ❀ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب اور عشا کے درمیان میں سونا مکروہ ہے ❀ دوپہر کو قَیلُولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے ❀ سونے میں مستحب یہ ہے کہ باوضو سوئے کچھ دیر سیدھی کروٹ پر سیدھے ہاتھ کو گال کے نیچے رکھ کر قبلہ رُو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر ❀ سوتے وقت قبر میں سونے کو یاد کرے کہ وہاں تنہا سونا ہوگا، سوائے اپنے اعمال کے کوئی ساتھ نہ ہوگا ❀ سوتے وقت یادِ خدا میں مشغول ہو تہلیل، تسبیح اور تحمید پڑھے (یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، سُبْحَانَ اللهِ، اور اَلْحَمْدُ لِلّٰه کا ورد کرتا رہے) یہاں تک کہ سو جائے کہ جس حالت پر انسان سوتا ہے اسی پر اٹھتا ہے اور جس حالت پر مَرتا ہے قیامت کے دن اسی پر اٹھے گا ❀ جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھیے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ یعنی تمام تعریفیں اللہ پاک کے لیے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ❀ نیند سے بیدار ہو کر مسواک کیجیے ❀ رات میں بیدار ہو کر تَہَجُّد ادا کیجیے تو بڑی سعادت کی بات ہے۔[1]

میں سو جاؤں یا مصطفےٰ کہتے کہتے | کھلے آنکھ صَلِّ علیٰ کہتے کہتے

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ

[1] ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:38-40۔

اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

رَبّ کے در پر جھکیں التجائیں کریں	بابِ رحمت کھلیں قافلے میں چلو
عاشقانِ رسول ان سے رحمت کے پھول	آؤ لینے چلیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَائِمَةً ۢ بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔